سوال

(29) غسل جنابت کے وضوء سے نماز پڑھی جاسکتی ہے یا نہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

غسل جنابت کے وضوسے نماز پڑھی جاسکتی ہے یا نہیں؟ نیز غسل جنابت میں پاؤں کیسے دھوئے جائیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر دوران غسل کوئی ایسا فعل سرزد نہیں ہوا جس سے وضو ٹوٹ جائے تو اس وضو سے نماز ادا کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ:

''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (غسل کے وقت) پہلے نماز کے وضو کی طرح وضو کیا لیکن پاؤں نہیں دھوئے، البتہ اپنی شرمگاہ اور جلد پر لگی آلائش کو دھویا، پھر تمام جسم پر پانی بہایا۔ اس کے بعد جائے غسل سے الگ ہو کر اپنے دونوں پاؤں دھوئے۔ آپ کا غسل جنابت یہی تھا۔'' (صحیح البخاری الغسل 249)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاوی اصحاب الحدیث

جلد:1 صفحہ:70